



وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، تو آپ ﷺ نے اسے نماز لوٹانے کا حکم دیا یعنی دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا

وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، تو آپ ﷺ نے اسے نماز لوٹانے کا حکم دیا یعنی دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا
[حسن] [اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے - اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے]

نبی ﷺ نماز ادا کرنے کے بعد جب پلٹے تو آپ نے دیکھا کہ ایک آدمی صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا ہے تو آپ ﷺ نے اسے اس نماز کو جسے اس نے صف کے پیچھے اکیلا میں پڑھی تھی لوٹانے کا حکم دیا، اور یہ اس بات پر واضح دلیل ہے کہ صف کے پیچھے اکیلا کی نماز صحیح نہیں ہوتی، اس لیے کہ آپ ﷺ نے دہرانے کا حکم دیا اور دہرانے کا حکم مستحب چیز پر نہیں دیا جاتا، اور جو ابو بکر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں بیان ہوا ہے کہ انہوں نے صف میں پہنچنے سے پہلے ہی رکوع کر لیا اور پھر صف میں داخل ہوئے تو یہ اس بات کے منافی نہیں جو یہاں بیان ہو رہا ہے، کیوں کہ انہوں نے تنہا نماز نہیں پڑھی بلکہ انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ رکوع کو پا لیا تھا، یہی بات کہ انہوں نے تکبیر تحریم اور رکوع کا کچھ حصہ تنہا ادا کیا تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ انہوں نے تنہا نماز ادا کی، اس شخص کے برخلاف جس نے ایک یا اس سے زائد رکعت تنہا ادا کی، تو ایسا شخص تنہا نماز ادا کرنے والا قرار پائے گا۔ چنانچہ صف مکمل رہی ہو یا ادھوری، اور اس بنیاد پر جو شخص صف کے بیچ میں جگہ پائے اور اس کے لئے اس میں داخل ہونا ممکن ہو اس کے لیے یہ درست نہیں ہے کہ صف کے پیچھے اکیلا کھڑا رہے، اور اگر ایسا کیا تو اس کی نماز درست نہیں ہوگی اور اگر صف کے بیچ میں جگہ نہ پائے تو ایسا شخص صف کے پیچھے اکیلا کھڑا رہے اور جماعت نے چھوڑ دیا

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/11303>